اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طالب علم کی80% سے کم حاضری پروالد/ سرپرست کی طرف سے معذرت نامہ(تعلیمی سال ھ بمطابق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ---------------کی جانب سے ناظم جامعۃ المدینہ فیضان----------------

اور **مجلس جامعات المدینہ باب المدینہ کراچی** کی خدمتِ سراپا خلوص وشفقت میں، دین اسلام کی سربلندی کی خاطر میدان بدرواُحد میں قربانیاں دینے والے عظیم الشان صحابۂ کرام علیہم الرضوان کی عظمتوں اور برکتوں کو چومتا ہوا سلام: **السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته** ط **الحمد لله رب العٰلمین علی کل حال.**

عرض یہ ہے کہ---------- بن:---------آپکے زیرسایہ جامعۃ المدینہ فیضان-----------کے درجہ-----میں زیورِعلم دین سے آراستہ ہورہے ہیں۔ گزشتہ مدنی ماہ---------سنہ ۱۴ھ میں ان کی کل-----تعلیمی ایام میں سے-----دن حاضری رہی۔ جبکہ انہوں نے-----دن رخصت لی۔ جسکی وجہ-- --

علاوہ ازیں-----دن انکی غیر حاضری رہی جسکی وجہ سے انکا شدید تعلیمی نقصان ہوا۔ یہ بات ہمارے علم میں ہے کہ **مجلس جامعات المدینہ** نے طلبہ کی بلا حاجت چھٹیوں اور رخصتوں کے رجحان پر قابو پاکر تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے یہ اصول نافذ کیا ہے کہ اس سال ھ بمطابق میں ’’**80% سے کم حاضری والے طلبہ کو سالانہ امتحانات میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔**‘‘ میں اس اصول سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے عرض گزار ہوں کہ اس سال---------- بن:---------کی حاضری-----فیصد ہے۔ میں اس پرتہہ دل سے معذرت کرتے ہوئے اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ اگرانہیں رواں تعلیمی سال امتحان میں شرکت کی اجازت دے دی جائے تو اگلے سال ۳۵۔۱۴۳۴ھ بمطابق **2014-15** میں انکی حاضری ان شاءالله عزوجل **80%** سے زائد ہوگی اور اس سلسلے میں بذات خود انہیں اس بات کا پابند کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا کہ بغیر کسی شدید مجبوری یا عذر کے انکی ہرگز کوئی غیر حاضری یا رخصت نہ ہو۔ میں اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً ناظمین واساتذہ کرام سے باقاعدہ رابطہ کرکے انکی تعلیمی، تنظیمی اور اخلاقی کارکردگی کے متعلق معلومات حاصل کروں گا۔ اگرانکی حاضری **80%** سے کم ہوئی تو **مجلس جامعات المدینہ** انہیں اگلے سالانہ امتحان میں شرکت سے روک سکتی ہے۔ اس ضمن میں **مجلس جامعات المدینہ** کے ہرفیصلے کو بلاچون وچراں قبول کروں گا اور ان شاءالله عزوجل اس راہ میں آنے والے نفس وشیطان کے حیلے بہانوں سے حتی الامکان ان کو بچانے کی مسلسل کوشش کرتے ہوئے حتی الامکان انہیں اس بات کا پابند کروں گا کہ آئندہ سال پابندی سے تعلیم جاری رکھیں۔ علاوہ ازیں میں اس بات کی بھی نیت کرتا ہوں کہ آئندہ سال ہرماہ ایک یادوبار ناظم جامعہ اور اساتذہ کرام سے بالمشافہ ملاقات کرکے طالب علم کی تعلیمی، تنظیمی اور اخلاقی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہوں گا اور اس معاملے میں بھرپور تعاون کروں گا۔ یقیناً علم دین کا حصول خوش نصیبوں کا حصہ ہے الله عزوجل چبوترۂ صُفّہ میں علم حاصل کرنے والے خوش نصیب مخلصین کے صدقے ہمیں بھی ذوقِ علم دین سے فیضیاب فرمائے۔ آمین الله عزوجل **مجلس جامعات المدینہ** کو شادوآباد رکھے جس نے علم دین کی برکات سے کماحقہ استفادے کیلئے میری توجہ اس جانب مبذول کروائی۔ الله عزوجل ہم سب کو **اسلام وسُنّیت ودعوت اسلامی** پر استقامت عطافرمائے، خوب خوب سنتوں کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے بالآخر زیرگنبد خضریٰ جلوہ محبوب ﷺ میں شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں اپنے مدنی حبیب صلی الله علیه واله وسلم کا پڑوس عطافرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ **والسلام مع الاکرام ورحمة الله وبرکاته.**

نام طالب علم:---------------- بن:---------------- رابطہ نمبر:----------------

قومی شناختی کارڈ نمبر: ☐☐☐☐☐-☐☐☐☐☐☐☐-☐ دستخط:----------------

سرپرست:---------------- بن:---------------- رابطہ نمبر:----------------

قومی شناختی کارڈ نمبر: ☐☐☐☐☐-☐☐☐☐☐☐☐-☐ دستخط:----------------

نام ناظم جامعہ:---------------- بن:---------------- رابطہ نمبر:----------------

قومی شناختی کارڈ نمبر: ☐☐☐☐☐-☐☐☐☐☐☐☐-☐ دستخط:----------------

نام رکن مجلس:---------------- بن:---------------- رابطہ نمبر:----------------

قومی شناختی کارڈ نمبر: ☐☐☐☐☐-☐☐☐☐☐☐☐-☐ دستخط:----------------

نام رکن کابینہ:---------------- بن:---------------- رابطہ نمبر:----------------

قومی شناختی کارڈ نمبر: ☐☐☐☐☐-☐☐☐☐☐☐☐-☐ دستخط:----------------

تاریخ ہجری:---------------- مدنی ماہ:----------------سنہ ۱۴ھ دن:----------------

تاریخ عیسوی:---------------- انگریزی ماہ:----------------سنہ 20ء دستخط ومہر ناظم جامعۃ المدینہ:----------------